



## سوال

دوران غسل وضو ٹوٹ جانے کا حکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ اگر کوئی غسل کرتے وقت سر میں بھی خلال کر لے لیکن ابھی تک جسم کے دائیں اور بائیں پانی نہ بہایا ہو اور ہوا خارج ہو جائے یا پیشاب کر لے تو کیا وہ دوبارہ سے شرمگاہ دھونے گا اور وضو کر کے سر کا خلال کرے گا یا صرف دائیں بائیں پانی بہا کر آخر میں وضو کر لے۔ اور اگر غسل خانے میں پانی جمع نہ ہوتا ہو اور فوراً نکل جاتا ہو تو کیا باہر آکر دوبارہ پاؤں دھونے کی ضرورت ہے۔؟

## جواب

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

صورت مسؤلہ میں دوبارہ وضو کرنا پڑے گا، کیونکہ پہلا وضو ختم ہو چکا ہے۔ لیکن شرمگاہ کو دھونے کی ضرورت نہیں ہے، لیکن اگر پیشاب کیا ہو تو پھر پیشاب کی وجہ سے شرمگاہ کو بھی دھونے گا۔ اگر وضو کرتے وقت پہلے ہی پاؤں دھولے ہوں اور غسل خانہ صاف ہو تو باہر نکل کر دوبارہ پاؤں دھونے کی ضرورت نہیں ہے۔ ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ